سوال

دینی رسالہ پر زکوۃ کا مال خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دینی رسالہ (پیغام) کو ماہانہ نکالا جاتا ہے ۔ اور اس پر زکوۃ سے رقم صرف کی جاتی ہے ۔ اب ایک دوست نے بتایا جو مدینہ یونیورسٹی کے طالب علم ہیں کہ اس پمفلٹ پر زکوۃ صرف نہیں ہو سکتی ۔ آپ سے سوال یہ ہے کہ کیا اس پمفلٹ پر زکوۃ سے رقم صرف ہو سکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے صدقہ اور زکوۃ کے مصارف بیان فرمائے ہیں :

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ -- التوبۃ60

''صدقات ، فقراء ، مساکین ، اس پر کام کرنے والے ، جن کے دلوں کی تالیف مطلوب ہو ۔ قیدی آزاد کرانے میں ، مقروض لوگوں کے لیے ، اللہ کے راستے میں اور مسافروں کے لیے ، یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے''

رسالہ ''پیغام'' ہو خواہ کوئی اور رسالہ یا کتاب اس پر صدقہ یا زکوۃ کا مال صرف ہو سکتا ہے بشرطیکہ اسے طبع کروانے کے بعد قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیت کریمہ میں بیان شدہ آٹھ قسم کے لوگوں میں ہی تقسیم کیا جائے اور ان آٹھ کے علاوہ کسی کو وہ رسالہ نہ دیا جائے ۔

اگر کتاب یا رسالہ کو عام لوگوں میں تقسیم کرنا ہے جن میں مذکورہ بالا آٹھ بھی شامل ہیں اور ان کے علاوہ دیگر لوگ بھی شامل ہیں تو پھر اس پر صدقہ یا زکوۃ کا مال صرف نہ کیا جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ الآیۃ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

زکوۃ کے مسائل ج1ص273